حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو عظیم اسوہ کی شکل میں مبعوث کیا گیا

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۸؍مئی ۱۹۷۹ء بر مکان صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب چپ بورڈ فیکٹری جہلم)

تشہّد و تعوّذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور نے فرمایا:-

اسلام کے معنے ہیں امن اور سلامتی اور اسلام اس غرض سے آیا ہے کہ انسانوں میں امن کے حالات اور سلامتی کے حالات پیدا کرے۔ اس غرض کے لئے حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک عظیم اسوہ کی شکل میں دنیا کی طرف مبعوث کیا گیا اور اس غرض کے لئے سب سے پہلے امتِ محمدیہ میں امن اور سلامتی کا ماحول پیدا کیا گیا اور اس طرح پر اس امت کو نوعِ انسان کے لئے ایک نمونہ بنایا گیا۔

اسلام کہتا ہے کہ آپس میں محبت اور پیار کے ساتھ زندگی گزارو۔ سارے لڑائی جھگڑے ختم کردو۔ زندگی کی تلخیاں مٹا ڈالو اور امن کی اور اخوت کی اور دوستی کی فضا پیدا کرو۔

اسلام نے سارے جھگڑوں کو مٹانے کا حکم بھی دیا اور سارے احکام ایسے اسلام نے دیئے ہیں جن کے نتیجہ میں کوئی جھگڑا نہ پیدا ہوسکتا ہے نہ قائم رہ سکتا ہے۔

ہمارے آپس کے باہمی بہت سے تعلقات ہیں۔ میاں بیوی کے تعلقات ہیں۔ ماں باپ کے تعلقات ہیں، بھائی بہنوں کے تعلقات ہیں، بہنوں بہنوں اور بھائیوں بھائیوں کے تعلقات ہیں، ہمسائیوں کے تعلقات ہیں، قبیلے کے تعلقات ہیں، شہریوں کے جو ایک ہی ملک کے رہنے والے ہیں ان کے آپس کے تعلقات ہیں۔ پھر بین الاقوامی تعلقات ہیں، ہر شعبۂ زندگی

کے متعلق حکم یہ ہے کہ لڑنا نہیں۔ جھگڑے کی فضا پیدا نہیں کرنی۔ تمام معاملات کو پیار اور محبت کے ساتھ طے کرو مگر محض فلسفہ اور وعظ اور نصیحت ہی نہیں اسلام۔ بلکہ اسلام ہماری زندگیوں میں عملاً ایک انقلابی تبدیلی پیدا کر کے مسلمان کی زندگی میں امن کے حالات پیدا کرتا ہے۔ ہر حکم جو دیا اسلام نے وہ امن پیدا کرتا ہے۔ وہ سلامتی پیدا کرنے والا ہے۔ وہ جھگڑوں کو دور کرنے والا ہے۔ وہ فسادات کو مٹانے والا ہے۔ اس کی تفصیل لمبی ہے، وسعتیں رکھنے والی ہے۔ اسلام کا ہر حکم جھگڑے دور کرتا اور پیار کو پیدا کرتا ہے اور جتنا ہم تفصیل میں جائیں اور اس پر غور کریں، یہ حسین تعلیم، یہ نہایت ہی اچھی اور روشن تعلیم ابھر کے ہمارے سامنے آتی ہے۔

آج میں نے مختصر خطبہ دینے کا ارادہ کیا تھا۔ پس یہ بنیادی بات آپ کو جو یہاں بیٹھے ہیں اور آپ کے ذریعہ سے ساری جماعت کو بتانا چاہتا ہوں کہ اسلام نے سارے جھگڑے عملاً مٹا دیئے ہیں اور سارے احکام جھگڑے مٹانے والے دیئے اور پھر کہا ان پر عمل کرو، جھگڑے ختم ہو جائیں گے۔ جماعتِ احمدیہ کے ہر فرد کا یہ فرض ہے کہ وہ اسلام کے احکام پر عمل کرے اور ہر قسم کی تلخیوں کو اپنی زندگی اور اپنے ماحول سے مٹانے کی کوشش کرے۔ اللہ نے توفیق دی تو انشاء اللہ اس کی تفصیل کے بہت سے پہلو ہیں جو جماعت کے سامنے میں بعد میں رکھوں گا اس وقت اسی پر اکتفا کرنا چاہتا ہوں کہ جھگڑوں کو آپ مٹا دیں۔ آئندہ میں بتاؤں گا جوں جوں مجھے توفیق ملتی رہی کہ یہ جو مختلف قسم کے تعلقات ہیں ان کو کس حسین ملاپ میں، بندھن میں جوڑا اور باندھا ہے۔ انسان کی عقل دنگ رہ جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا کرے کہ ہم دنیا کے لئے اس حسین اور امن والی تعلیم کا نمونہ بنیں اور آپس کی ساری رنجشوں کو دور کرنے والے بن جائیں اسی کی توفیق سے۔

(روزنامہ الفضل ربوہ ۵؍جولائی ۱۹۷۹ء صفحہ ۲)